

خطبه (۱۲)

(۱۲) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

جب مخداؤند عالم نے آپ کو جمل والوں پر غلبہ عطا کیا تو اس موقعہ پر آپ کے ایک صحابی نے آپ سے عرض کیا کہ میرا فلاں بھائی بھی یہاں موجود ہوتا تو وہ بھی دیکھتا کہ اللہ نے کیسی آپ کو شہنوں پر فتح و کامرانی عطا فرمائی ہے تو حضرت نے فرمایا کہ:

”کیا تمہارا بھائی ہمیں دوست رکھتا ہے؟“

اس نے کہا کہ ہاں تو آپ نے فرمایا کہ:

وہ ہمارے پاس موجود تھا بلکہ ہمارے اس لشکر میں وہ اشخاص بھی موجود تھے جو ابھی مردوں کی صلب اور عورتوں کے شکم میں ہیں۔ عنقریب زمانہ انہیں ظاہر کرے گا اور ان سے ایمان کو تقویت پہنچے گی۔

--☆☆--

لئاً أَظْفَرَهُ اللَّهُ بِأَصْحَابِ الْجَمَلِ وَ قَدْ قَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: وَدَدْتُ أَبَّ أَخْنَى فُلَانًا گاَنْ شَاهِدَنَا لِيَزِرِي مَا نَصَرَكَ اللَّهُ بِهِ عَلَى آغْدَائِكَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْسِلَةُ :

أَهُوَيْ أَخِينَكَ مَعْنَى؟

فَقَالَ: نَعَمْ . قَالَ عَلَيْسِلَةُ :

فَقَدْ شَهِدَنَا، وَلَقَدْ شَهِدَنَا فِي عَسْكَرِنَا هَذَا أَقْوَامٌ فِي أَصْلَابِ الرِّجَالِ وَ أَزْحَامِ النِّسَاءِ، سَيِّدُ عَفْ بِهِمُ الزَّمَانُ، وَ يَقُولُ بِهِمُ الْأَيْيَانُ.

-----☆☆-----

ط اگر کوئی شخص اسباب و ذرائع کے ہوتے ہوئے کسی عمل خیر میں کوتایی کر جائے تو یہ کوتایی و بےاتفاقی اس کی نیت کی کمزوری کی آئینہ دار ہوگی۔ اگر عمل میں کوئی مانع سداہ ہو جائے یا زندگی و فناہ کرے جس کی وجہ سے عمل تکمیل رہ جائے تو اس صورت میں «إِنَّمَا الْأَكْثَمُ الْمُلْبَثُ بِالنِّيَّاتِ» کی بنیاد پر اس کی نیت تو ہر حال عمل کے بجالانے کی تھی، لہذا کسی حد تک وہ ثواب کا مُمْتَقَن بھی ہو گا۔

عمل میں تمکن ہے کہ ثواب سے محروم ہو جائے اس لئے کہ عمل میں ظاہر داری و ریا کاری ہو سکتی ہے، مگر نیت تodel کی گہرائیوں میں مخفی ہوتی ہے، اس میں نہ دکھاوا ہو سکتا ہے نہ اس میں ریا کا شائبہ آسکتا ہے، وہ غلوص و صداقت اور کمال صحت کی جس حد پر ہو گی اسی حد پر رہے گی، خواہ عمل کسی مانع کی وجہ سے نہ ہو سکے، بلکہ اگر موقع و محل کے گزر جانے کی وجہ سے نیت و ارادہ کی گنجائش نہ بھی ہو، لیکن دل میں ایک ترپ اور ولوہ ہو تو انسان اپنے قلبی کیفیات کی بنیاد پر اجر و ثواب کا مُمْتَقَن ٹھہرے گا اور اسی چیز کی طرف امیر المؤمنین علیہ السلام نے اس خلبے میں اشارہ فرمایا ہے:

اگر تمہارے بھائی کو ہم سے مجتبی تھی تو وہ ان لوگوں کے ثواب میں شریک ہو گا جنہوں نے ہماری معیت میں جام شہادت پیا ہے۔

☆☆☆☆☆